وما آتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا

سنن نسائی شریف

پانچ ہزار سات سو [illegible] احادیث نبوی کا مستند مجموعہ

ترجمہ

حضرت علامہ وحید الزمان

اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

القرآن

www.KitaboSunnat.com

سنن نسائی شریف مترجم

جلد سوم

۵۷۶۴ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا مستند اور گرانبہا مجموعہ جس کو شیخ الاسلام زین المحدثین امام ابو عبد الرحمن نسائی نے پانچ لاکھ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مجموعہ سے منتخب فرمایا تھا۔

ترجمہ و فوائد :—

حضرت علامہ وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

ناشر
اسلامی اکادمی
اردو بازار لاہور
پاکستان

نام کتاب	سنن نسائی
جلد	جلد سوم
نام مؤلف	امام ابو عبدالرحمٰن نسائی رحمۃ اللہ علیہ
نام مترجم	علامہ وحید الزماں رحمۃ اللہ علیہ
ترتیب و تصحیح	عبدالصمد ریالوی
طابع	ابو مومن منصور احمد عفی عنہ
ناشر	اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور۔ پاکستان
کتابت	ایوب شہزاد۔ نواز خرم
مطبع	زاہد بشیر پرنٹرز۔ لاہور
تاریخ اشاعت اوّل	ربیع الاوّل ۱۴۰۶ھ دسمبر ۱۹۸۵ء
قیمت	مکمل سیٹ

www.KitaboSunnat.com

ہر قسم کی اسلامی کتب ملنے کا پتہ

اسلامی اکادمی ۔ اُردو بازار ۔ لاہور ۔ پاکستان

تدابر ولكن لها علامات تعرف بها إذا رأيت الرعاء البهم يتطاولون في البنيان ورأيت الحفاة العراة ملوك الأرض ورأيت المرأة تلد ربها خمس لا يعلمها إلا الله إن الله عنده علم الساعة إلى قوله إن الله عليم خبير ثم قال لا والذي بعث محمدا بالحق هدى وبشيرا ما كنت بأعلم به من رجل منكم وإنه لجبريل عليه السلام نزل في صورة دحية الكلبي۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں وہ بولا آپ نے سچ فرمایا پھر کہنے لگا اے محمد مجھ کو بتاؤ احسان کیا ہے آپ نے فرمایا اللہ کو تو اس طرح سے پوجے جیسے اسے دیکھ رہا ہے اگر اس طرح سے نہ ہو تو اس طرح سے ہو کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے وہ بولا آپ نے سچ فرمایا پھر کہنے لگا اے محمد مجھ کو بتاؤ قیامت کب ہوگی یہ سن کر آپ نے سر جھکا لیا اور کچھ جواب نہ دیا اس نے پھر پوچھا آپ نے کچھ جواب نہ دیا پھر پوچھا آپ نے کچھ جواب نہ دیا اور سر اٹھایا پھر فرمایا جس سے پوچھتے ہو وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا البتہ قیامت کی نشانیاں ہیں جب تو مجہول جانور چرانے والوں کو دیکھے بڑی بڑی عمارتیں بنا رہے اور ننگے پاؤں اور ننگے بدن جو لوگ پھرتے ہیں ان کو زمین کا بادشاہ دیکھے اور عورت کو دیکھے وہ اپنے مالک کو جنتی ہے تو سمجھ لے کہ قیامت نزدیک ہے) پانچ چیزیں ہیں جن کو کوئی نہیں جانتا سوا اللہ کے پھر یہ آیت پڑھی إن الله عنده علم الساعة خبیر تک پھر آپ نے فرمایا نہیں قسم ہے اس کی جس نے محمد کو سچا بنا کر بھیجا راہ دکھانے والا اور خوش خبری دینے والا میں اس شخص کو تم سے زیادہ نہیں پہچانتا تھا اور بے شک یہ جبرئیل علیہ السلام تھے جو دحیہ کلبی کی صورت میں اترے تھے ف۱

۲۲۲۵۔ تأويل قوله عز وجل قالت الأعراب آمنا قل لم تؤمنوا ولكن قولوا أسلمنا

اس آیت کی تفسیر ف۲ قالت الأعراب آمنا اخیر تک

ف ۱ :۔ دحیہ کلبی ایک صحابی تھے خوبصورت حضرت جبرئیل انہی کی صورت بن کر اترتے لیکن حافظ ابن حجر نے کہا کہ یہ فقرہ وہم ہے راوی کا اس لیے کہ اگر دحیہ کلبی کی صورت ہوتی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کیسے کہتے ہم میں سے کوئی اس کو نہیں پہچانتا۔

ف ۲ :۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اور اسلام میں فرق ہے اور ایک دوسری آیت ہے فأخرجنا من كان فيها من المؤمنين فما وجدنا فيها غير بيت من المسلمين اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اور اسلام ایک ہے مگر ٹھیک یہ ہے کہ اسلام عام ہے اور ایمان خاص جو مومن ہے وہ ضرور مسلم ہے اور جو مسلم ہے اس کو مومن ہونا ضرور نہیں اسلام کے معنی تابعدار ہو جانا اور ایمان کے معنی تابعداری کے ساتھ دل سے یقین کرنا بعض لوگ زور زبردستی سے بھی مسلمان بن جاتے ہیں ان کو مسلم کہیں گے مومن نہ کہیں گے۔

۴۹۹۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَھُوَ ابْنُ ثَوْرٍ قَالَ مَعْمَرٌ وَاَخْبَرَنِی الزُّھْرِیُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ اَعْطَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رِجَالًا وَلَمْ یُعْطِ رَجُلًا مِّنْهُمْ شَیْئًا قَالَ سَعْدٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطَیْتَ فُلَانًا وَفُلَانًا وَلَمْ تُعْطِ فُلَانًا شَیْئًا وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوْ مُسْلِمٌ حَتّٰی اَعَادَھَا سَعْدٌ ثَلَاثًا وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَوْ مُسْلِمٌ ثُمَّ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاُعْطِیْ رِجَالًا وَاَدَعُ مَنْ ھُوَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْهُمْ لَا اُعْطِیْهِ شَیْئًا مَخَافَةَ اَنْ یُّكَبُّوْا فِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْھِهِمْ۔

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعضے لوگوں کو روپیہ دیا اور بعضوں کو نہ دیا سعد نے کہا یارسول اللہ آپ نے فلانے کو دیا اور فلانے کو دیا اور فلانے کو کچھ نہ دیا حالانکہ وہ مومن ہے آپ نے فرمایا کیا وہ مسلم ہے سعد نے تین بار یہی کہا اور رسول اللہ صلی اللہ ہر بار فرماتے تھے کیا وہ مسلم ہے پھر آپ نے فرمایا میں بعض لوگوں کو دیتا ہوں اور بعضوں کو نہیں دیتا حالانکہ جن کو میں نہیں دیتا ان سے مجھ کو زیادہ محبت ہے مگر میں جن کو دیتا ہوں تو اس ڈر سے دیتا ہوں کہیں وہ جہنم میں اوندھے نہ گر لے جائیں ف

۴۹۹۸- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ھِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِیْ مُطِیْعٍ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ قَسْمًا فَاَعْطٰی نَاسًا وَمَنَعَ اٰخَرِیْنَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطَیْتَ فُلَانًا وَمَنَعْتَ فُلَانًا وَھُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ لَا تَقُلْ مُؤْمِنٌ وَقُلْ مُسْلِمٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ مال تقسیم کیا تو بعضوں کو دیا اور بعضوں کو نہ دیا میں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے فلاں فلاں لوگوں کو دیا اور فلانے کو نہ دیا وہ بھی تو مومن ہے آپ نے فرمایا مومن نہ کہہ مسلمان کہہ ابن شہاب نے اس آیت کو پڑھا قالت الاعراب آمنا یعنی کہا گنواروں نے ایمان لائے ہم کہو تم ایمان نہیں لائے بلکہ اسلام لائے۔

۴۹۹۹- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَیْمٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ یُّنَادِیَ اَیَّامَ التَّشْرِیْقِ اَنَّهُ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَھِیَ اَیَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ۔

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا ایام تشریق (ذالحجہ سے تیرھویں تک) میں پکارنے کا جنت میں نہ جائے گا مگر مومن اور یہ دن کھانے پینے کے ہیں۔

ف :- بعض لوگ نومسلم تھے ڈر سے یا دباؤ یا مال کے طمع سے مسلمان ہو گئے تھے ابھی ان کے دلوں میں ایمان خوب رچا نہ تھا۔ اس لیے آپ نے ان کو مال دینا مقدم سمجھا اگر نہ دیں تو وہ شاید پھر کافر ہو جائیں اور جو لوگ پکے ایمان دار تھے ان کو پہلے دینا ضروری نہ سمجھا۔ اس حدیث سے بھی معلوم ہوا کہ مومن اور مسلم میں فرق ہے۔